شعبۂ امور عامہ، سفارتخانہ امریکہ، نئی دہلی

پریس ریلیز

امریکن ایمبیسی، شانتی پتھ، چانکیہ پوری، نئی دہلی۔۱۱۰۰۲۱ فون: ۲۴۱۹۸۰۰۰(۱۱۔۹۱) ایکسٹنشن: ۸۸۲۲
فیکس: ۲۴۱۹۸۸۱۷۔(۱۱۔۹۱) انٹرنیٹ: http://newdelhi.usembassy.gov

2 دسمبر 2009

افغانستان اور پاکستان میں پیش قدمی کی راہ میں ہندوستان کلیدی شراکت دار

نئی دلی: صدر براک اوباما کے ذریعہ یکم دسمبر کو افغانستان اور پاکستان میں نئی امریکی حکمت عملی کے اعلان کے بعد ہندوستان میں امریکہ کے سفیر ٹموتھی جے رومر نے کہا:
''افغانستان اور پاکستان میں ہمارا مرکزی نصب العین دہشت گردی کے نیٹ ورک کو منتشر کرنا، تباہ کرنا اور شکست سے دو چار کرنا ہے۔ اس شدید خواہش میں ہندوستان ہمارے ساتھ شریک ہے۔ انتہا پسندانہ تشدد جو امن، عقیدہ، جمہوریت، رواداری، بنیادی آزادی اور حقوق انسانی کا دشمن ہے، کو ختم کرنے کے لئے ہمیں شہری وسائل کے تئیں اپنے عزم میں متحد ہو کر اقتصادی ترقی اور انسانی امداد کے وسائل مہیا کرانے ہوں گے۔''

صدر اوباما نے افغانستان کے لئے قریبی تعاون والے فوجی و شہری وسائل فراہم کرانے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے افغانستان کی قومی سلامتی فورسیز کو مضبوط بنانے کے لئے ہمیں مل کر کام کرنے کی ہدایت دی ہے تاکہ افغان عوام اپنے ملک کا نظم و نسق سنبھالنے کی سمت میں آگے بڑھ سکیں۔ ہم لوگ افغان عوام کے لئے روزگار پیدا کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ وحشی انتہا پسندوں کی اپیل کو نظر انداز کرتے ہوئے یہ ایک خطروں بھرا کام ہے۔ طویل مدت میں زراعت کے ساتھ دیرپا اقتصادی ترقی کو یقینی بنانا ہماری اہم ترین ترقیاتی ترجیح ہے۔

صدر نے پاکستان کے لئے بھی ٹھوس شہری وسائل کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لوگوں کی فوری ضرورتوں کو پورا کرنے میں حکومت پاکستان کی استعداد میں اضافہ کرنے، طویل مدتی اقتصادی ترقی کی راہ کو آسان بنانے اور دہشت گردی اور عالمی انتہا پسندی، جو صرف پاکستان کے لئے ہی نہیں بلکہ امن عالم کے خطرہ ہے، کے خلاف لڑنے کا اہل بنانے میں ہم پاکستان کی مدد کر رہے ہیں۔ امبیسڈر رومر نے کہا ''دہشت گردوں کو ان کی بداعمالیوں کی سزا دینے اور دہشت گردی کے نیٹ ورک کو تباہ کرنے کے لئے نئی حکمت عملی کے نفاذ کے سلسلے میں امریکہ اور پاکستان کو مل کر کام کرنا ہوگا۔''

صدر اوباما نے اشارہ دیا ہے کہ افغانستان میں اگرچہ ہماری فوجی موجودگی محدود ہے، تاہم اس خطہ میں ہمارے مستقل مفادات ہیں اور ہم سیاسی، سفارتی اور اقتصادی طور پر افغانستان اور پاکستان میں طویل مدت تک کام کرتے رہیں گے۔

امبیسڈر رومر نے کہا ''ہندوستان امریکہ کا کلیدی عالمی شراکت دار ہے اور اس خطہ میں ہندوستان کے مسلسل مثبت رول کی ہم قدر کرتے ہیں جس میں افغانستان کے لئے اسکی شاندار انسانی امداد شامل ہیں۔ ہم دو ملکوں کا ایک ہی نصب العین ہے: دنیا کو عالمی دہشت گردی سے پاک رکھنا جس سے ہمارے شہریوں کو ان جگہوں پر خطرہ ہے جہاں وہ رہتے ہیں، تعلیم حاصل کرتے ہیں، کام کرتے ہیں، اور عبادت کرتے ہیں۔ ہم اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے مسلسل مل کر کام کرنے کا عزم کئے ہوئے ہیں۔

☆☆☆